Elmul Balaghat : Tareef aur Tauzeeh

B.A Urdu (Hons), part-iii, paper-viii

Lcture - 4

گزشتہ سے پیوستہ:

مجازِ مرسل:

مجازِ مرسل کی تعریف: لفظ کا استعمال لغوی معنی کے علاوہ کسی اور معنی میں کیا جائے اور اس کے حقیقی معنی اور مجازی معنی میں تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو تو اسے مجازِ مرسل کہتے ہیں۔

مجازِ مرسل کے اقسام:

علمائے بلاغت نے مجازِ مرسل کی ۲۴ قسمیں بیان کی ہیں لیکن ہم یہاں انہیں اقسام کا ذکر کر رہے ہیں جن اہمیت اور استعمال زیادہ ہے۔

(۱) کل کہہ کر جز میں مراد لینا

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں:

گر کہے کوئی یا علی حیدر
بھاگیں کانوں میں انگلیاں رکھ کر   مزاقؔ

وضاحت: کان میں پوری انگلی نہیں ڈالی جاتی بلکہ انگلی پور ڈالے جاتے ہیں۔

(۲) جز کہہ کر کل مراد لینا:

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں:

سنگ پھینکے ہے مری قبر پہ گل کے بدلے

گالیاں دے ہے پس مرگ قل کے بدلے

وضاحت: یہاں قل سے مراد فاتحہ ہے۔یعنی آیا تو کلمات معروف یہاں کل ان کا ایک جز ہے۔

(۳) سبب کہہ کر سبب مراد لینا:

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں:

ہنر کا جہاں گرم بازار ہے اب

جہاں عقل و دانش کا بہوار ہے اب

وضاحت: گرم بازاری سے مراد ترقی ہے۔اور ترقی سبب ہے گرم بازاری کا۔

(۴) سبب کہہ کر مسبب مراد لینا:

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں:

تم کو ہے آٹھ پہر حرف و حکایت ان سے

بازو جانو ہوا نہیں چشم حمایت ان سے

وضاحت: بازو سے مراد ہے مددگار اور بازو سبب ہے مددگاری کا۔

نوٹ: اگلے لکچر میں، مجازِ مرسل کے بقیہ اقسام پر گفتگو ہوگی۔

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu,

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

imran305@gmail.com